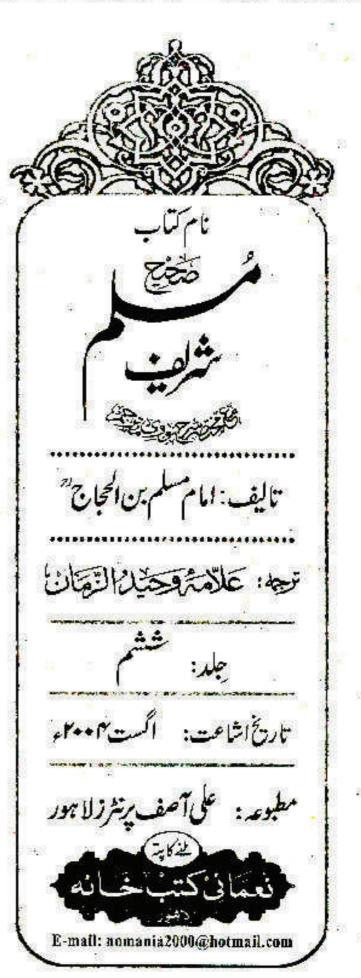


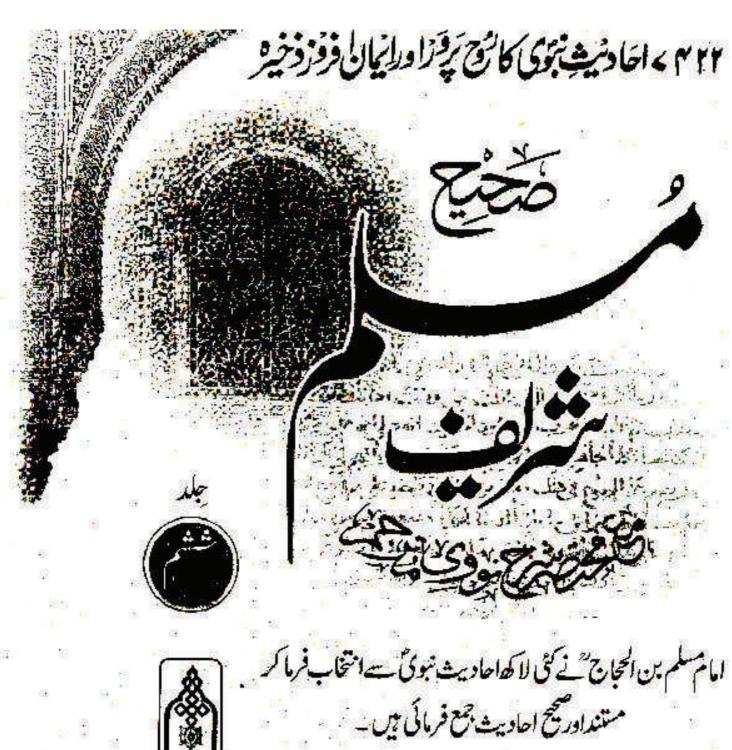


COPY RIGHT

All rights reserved

Exclusive rights by nomani kutab khana Lahore Pakistan. No part of this publication may be translated, reproduced, distributed in any form or by any means or stored in a data base retrieval system, without the prior written permission of the publisher.





علامتهعينالتهان

نعما ذي كتب عق سيتربيث أرد و بإزار لاتبور 7321865-042



وَأَرْضِيهِ بِيَدَيْهِ فَيَقُولُ أَنَا اللهُ وَيَقْبِضُ أَصَابِعَهُ وَيَشْبِضُ أَصَابِعَهُ وَيَشْبِطُهَا أَنَا الْمَلِكُ)) حَتَى نَظَرْتُ إِلَى الْمِشْبِرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ أَسْفَلِ شَيْء مِنْهُ حَتَى إِنِّي لَأَقُولُ أَسَاقِطُ هُوَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. أَسَاقِطُ هُوَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ. ٢٠٥٣ - عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ يَتَكِيّهُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ ((يَأْخُذُ رَسُولَ اللهِ تَتَكِيدُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ ((يَأْخُذُ رَسُولَ اللهِ تَتَكِيدُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ ((يَأْخُذُ لَلهُ بَلِهُ اللهِ يَتَكِيدُ عَلَى الْمُنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ ((يَأْخُذُ اللهِ اللهِ يَتَكِيدُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ ((يَأْخُذُ اللهِ اللهِ يَتَكِيدُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُو يَقُولُ ((يَأْخُذُ اللهِ اللهِ يَتَكِيدُ يَعْقُولُ).

بَّابُ إِبْتِدَاءِ الْحَلْقِ وَحَلْقِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامِ ٤٠٠٥ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَحَدَ رَسُولُ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَحَدَ رَسُولُ اللهِ عَنْ وَجَلُّ التُرْبَةَ يَكُمُ اللهُ عَزْ وَجَلُّ التُرْبَةَ يَوْمَ اللهُ عَزْ وَجَلُّ التُرْبَةَ يَوْمَ اللهُ عَزْ وَجَلُّ التُرْبَةَ وَحَلَقَ الْمَكْرُوةِ وَحَلَقَ اللهُ عَنْ وَحَلَقَ الْمَكْرُوةِ وَحَلَقَ اللهُ ال

لے گااور فرمائے گامیں اللہ ہوں اور آپ اپنی انگلیوں کو بند کرتے تنے اور کھولتے تنے میں بادشاہ ہوں۔ عبداللہ بن عمر نے کہا یہاں تک کہ میں نے منبر کو دیکھاوہ نیچے کی طرف سے ہل رہاہے میں سمجھاکہ شایدوہ رسول اللہ عظافہ کولے کر گریڑے گا۔

2004- عبداللہ بن عرق سے روایت ہے میں نے رسول اللہ اپنے اللہ اپنے آسانوں اور زمینوں کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لے لے گا۔ پھر بیان کیا حدیث کو اس طرح جیسے اور گزرا۔

باب: مخلوق اور آدم کی ابتداء کے بیان میں ۱۵۰۵ - ابوہر یرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ سیجھنے نے میر اہاتھ کچڑا پھر فرمایا اللہ نے مٹی کو ہفتہ کے دن پیدا کیا (یعنی زمین کو) اور اتوار کے دن اس میں پہاڑوں کو پیدا کیا اور پیر کے دن در ختوں کو پیدا کیا اور پیر کے دن در ختوں کو پیدا کیا اور کام کاج کی چیزیں (جیسے لوہا وغیرہ) منگل کو پیدا کیں اور نور کو بدھ کے دن پیدا کیا اور جعر ات کے دن جانور پھیلائے زمین میں اور حضر ت آدم کو جمعہ کے دن عصر کے بعد بنایا سب آخر مخلو قات میں سب سے آخر ساعت میں جمعہ کی عصر سے بعد بنایا سب آخر مخلو قات میں سب سے آخر ساعت میں جمعہ کی عصر سے کے کر دات تک آدم پیدا ہوئے۔

لاہ ہیں۔ چنانچہ دوسر گاروایت میں ہے کہ آپ نے صفت سمع کے بیان کے وقت اپنے کانوں کی طرف اشارہ کیااور بھر کے بیان کے وقت اپنی آ تکھوں کی طرف اشارہ کیا۔ اس سے مقصودیہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لیے حقیقتاً سمع اور بھر ہے ندید کہ جیسے جمیہ اور معتز لداور منکرین صفات کہتے ہیں کہ سمع اور بھر کااطلاق مجازا ہے اور اس سے علم مراد ہے۔

(۷۰۵۴) ﷺ پیر کے دن درخت کو پیدا کیا تو معلوم ہوا کہ پہلے درخت پیدا ہوانہ کہ پھل کیونکہ پھل اور پچ تو درخت سے پیدا ہوتا ہے اور اس باب میں بعضوں نے ایک مستقل رسالہ لکھاہے کہ خلقت پہلے درخت کی ہوئی یا پھل اور پچ کی۔

حضرت آدم کو جعہ کے دن عصر کے بعد بنایا سب سے آخر مخلو قات میں سب سے آخر ساعت میں جعہ کی عصر سے کے کر رات تک آدم پیدا ہوئے۔اس روایت سے بیہ نکلا ہے کہ زمین کے قریب ہی آدم پیدا ہوئے اور سے جو بعض روایتوں میں آیا ہے کہ آدمیوں سے پہلے زمین میں جنات آباد تھے اور المیس ان کاسر دار تھا سووہ اس کے خلاف نہیں ہے اس لیے کہ آدم کو اللہ تعالیٰ نے مدت تک جنت میں رکھا لائے